سوال

(346) عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عالم اسلام اس وقت اختلاف سے دوچار ہے ،اس کا علاج یہ ہے کہ وہ اسلام سے وابستہ ہوجائے اورزندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالی کی شریعت کونافذ کردے ،اس کی صفوں میں جو انتشار وخلفشار ہے وہ مٹ جائے گا اوردلوں میں وحدت ویگانگت پیدا ہوجائے گی ۔

عالم اسلام بلکہ کل عالم اس وقت جس اضطراب واختلاف اورقلق وفساد سے دوچار ہے ،اس کا شافی علاج یہی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد۴۷/۷)

''اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کروگے تووہ بھی تمہاری مدد کرے گا اورتم کوثابت قدم رکھے گا ۔''

اورفرمایا :

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٤٠ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (الحج۲۲/۴۰۔ ۴۱)

''اورجو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا بے شک اللہ تعالی زبردست قوت اورغلبے والا ہے ،یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس (قدرت واختیار) دیں تو نماز قائم کریں ،زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اوربرے کاموں سے منع کریں اورسب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ۔''

مزید فرمایا :

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا (النور۲۴/۵۵)

''جولوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اوران کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے ، مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا ۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے ۔ ''

اورفرمایا :

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران ۳/۱۰۳)

''اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا ۔ ''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں ۔ لیکن جب تک قائدین ، کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت وراہنمائی حاصل کرتے رہیں گے ، اللہ تعالی کی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے اوراس کے بجائے ایسے قوانین نافذ کریں گے جو ان کے دشمنوں نے ان کے لئے بنائے ہوں تو وہ اس پسماندگی اوراس انتشار وخلفشار سے کبھی نجات نہیں پاسکیں گے ، دشمن انہیں حقیر سمجھتا رہے گا اور کبھی بھی انہیں ان کے حقوق نہیں دے گا ۔ آہ :

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (آل عمران ۳/۱۱۷)

''اوراللہ تعالی نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ۔ ''

ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کو ہدایت پر جمع فرمائے ، ان کے قلوب اوراعمال کی اصلاح فرمائے اوران پر اپنا یہ فضل وکرم فرمائے کہ یہ اس کی شریعت کو نافذ کریں اور پھر استقامت کے ساتھ شریعت ہی کے دامن سے وابستہ رہیں اور شریعت کی ہر طرح کی مخالفت کرترک کردیں بے شک وہی قادروکارساز ہے ۔ وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ واصحبہ

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 426

محدث فتویٰ